پرسوں دو شخص گئے زخمی بروقت ہسپتال نہ پہنچنے کی
وجہ سے دم بھی توڑ گئے ہیں

بالآخر پھر فوج کی مداخلت پر ہمیں پولیس کی نگرانی
اور اسکواڈ کے ذریعہ محدود دورفت وائے KKH تک
کی اجازت مل گئی اور کچھ مہینے اس طرح چلتا رہا
گذشتہ روز پھر شین کے مشتعل افراد نے پہلے موٹرکار
کو پتھرو کر شیشے توڑ دیے گئے اور بعد میں پالس کی
طرف سے آنے والا جیپ پر جس میں عورتیں اور بچے
بھی تھے پر سنگ باری کر کے کئی افراد کو زخمی
کر دیا اور پھر تھانہ شین میں ڈیوٹی پر مامور پالس سے
تعلق رکھنے والے تین عدد پولیس سپاہیوں کی بھی پٹائی کی
اور وردیاں پھاڑ دیا گیا
اور پھر سرکاری روڈ جو کہ پالس کو KKH سے
ملاتا ہے مکمل بند کر دیا گیا ہے
اور اب پولیس والے بھی پالس والوں کو حفاظت
سرکاری روڈ پر گذرنے سے انکاری ہیں